عمرو اور بدشکل دیو
PDFBOOKSFREE.PK
JAM
Zahoor

بچوں کے لئے عمرو عیار کی انتہائی دلچسپ کہانی

عمرو اور بدشکل دیو

ظہیر احمد

ارسلان پبلی کیشنز اوقاف بلڈنگ پاک گیٹ ملتان

www.pdfbooksfree.pk

جملہ حقوق دائمی بحق ناشران محفوظ ھیں

ناشران ----- محمد ارسلان قریشی

------------ محمد علی قریشی

ایڈوائزر ----- محمد اشرف قریشی

طابع ------ سلامت اقبال پرنٹنگ پریس ملتان

ARSLAN PUBLICATIONS MULTAN

Price Rs 5/-

www.pdfbooksfree.pk

عمرو عیار ایک اُڑن قالین پر سوار نہایت تیز رفتاری سے اُڑا جا رہا تھا۔

عمرو عیار کو سردار امیر حمزہ نے بتایا تھا کہ ملک کاستان کی شہزادی رانی کو ایک بدشکل اور ظالم دیو اٹھا کر لے گیا ہے جو آدم خور بھی ہے اور وہ دیو شہزادی رانی کو ہلاک کر کے اسے کھانا چاہتا ہے۔ چونکہ ملک کاستان کا بادشاہ، سردار امیر حمزہ کا دوست تھا اور اسے معلوم تھا کہ سردار امیر حمزہ کا درباری خاص عمرو عیار، جنوں، دیوؤں، جادوگروں اور جادوگرنیوں کا جانی دشمن ہے اور انہیں زمین کی گہرائیوں میں سے بھی ڈھونڈ نکالتا ہے اس لئے وہ کہیں اور جانے کی بجائے سیدھا سردار امیر حمزہ کے پاس آ گیا تھا اور اس نے سردار

www.pdfbooksfree.pk

امیر حمزہ کو اپنی بیٹی کے بارے میں ساری حقیقت بتا دی تھی کہ وہ اپنے کمرے میں اپنی ملکہ ماں کے ساتھ سو رہی تو اچانک وہاں سبز رنگ کا ایک انتہائی بدشکل اور خوفناک دیو نمودار ہوا اور اس نے اچانک سوئی ہوئی شہزادی رانی کو پکڑا اور اسے لے کر غائب ہو گیا۔

ملکہ چونکہ ابھی جاگ رہی تھی اس لئے اس نے اپنی آنکھوں سے اس بدشکل اور خوفناک دیو کو دیکھا تھا جو اچانک ہی کمرے میں نمودار ہوا تھا اور شہزادی رانی کو لے کر اسی وقت وہاں سے غائب ہو گیا تھا۔ پہلے تو ملکہ عالیہ کو کچھ سمجھ ہی نہ آیا لیکن جب اس نے اپنی بیٹی کو وہاں نہ دیکھا تو وہ خوف کی شدت سے چیخنے لگی۔ اس کی چیخیں سن کر باہر موجود محافظ فوراً اندر آگئے اور پھر پورے محل میں کہرام سا مچ گیا۔ بادشاہ سلامت کو بھی جب اپنی بیٹی کے اغوا ہونے کا علم ہوا تو وہ بھی ننگے پاؤں بھاگے بھاگے وہاں آگئے اور جب ملکہ عالیہ نے بتایا کہ شہزادی رانی کو ایک بدشکل اور خوفناک دیو اٹھا کر لے گیا ہے تو بادشاہ سلامت کی تو جیسے جان ہی نکل گئی۔

www.pdfbooksfree.pk

وزیر اعظم اور دوسرے درباری چاہتے تھے کہ بادشاہ سلامت سپہ سالار کو بلائیں اور پورے محل بلکہ پورے ملک میں اس بدشکل دیو کو تلاش کرائیں۔ لیکن ملک کاستان کا بادشاہ انتہائی سمجھدار اور ٹھنڈے مزاج کا مالک تھا۔ ملکہ نے اسے دیو کا حلیہ بتایا تو اس سے بادشاہ سلامت کو اندازہ ہو گیا کہ وہ کوئی معمولی دیو نہیں ہو سکتا جو اس طرح سے اچانک محل میں اور شہزادی کے کمرے میں داخل ہو اور شہزادی رانی کو لے کر اچانک غائب ہو جائے اس لئے وہ فوراً تیار ہوئے اور بصرہ کی جانب روانہ ہو گئے۔

لشکر میں آ کر بادشاہ سلامت نے سردار امیر حمزہ سے بات کی تو سردار امیر حمزہ نے فوراً عمرو عیار کو وہاں بلا لیا۔ سردار امیر حمزہ نے عمرو عیار کو ساری بات بتائی اور اسے حکم دیا کہ وہ ابھی جائے اور جیسے بھی ممکن ہو وہ اس بدشکل دیو کو تلاش کرے اور اسے ہلاک کر کے اس کے چنگل سے شہزادی رانی کو آزاد کرا لائے۔ اس کے لئے سردار امیر حمزہ نے عمرو عیار کو نیک شگون کے طور پر سونے کی اشرفیوں سے بھری

www.pdfbooksfree.pk

ہوئیں دس تھیلیاں بھی دی تھیں جنہیں پا کر عمرو عیار خوش ہو گیا تھا اور وہ فوراً سردار امیر حمزہ اور ملک کاستان کے بادشاہ سے اجازت لے کر شاہی خیمے سے باہر آگیا اور پھر اس نے اپنے خیمے میں آ کر سنہری تختی سے بدشکل دیو کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ سنہری تختی نے عمرو عیار کو بتایا کہ بدشکل دیو، خوبصورت بننا چاہتا ہے اور اس دیو کو اس کی جادو کی طاقتوں نے بتایا ہے کہ وہ دس خوبصورت اور نوجوان لڑکیوں کو ہلاک کر کے ان کا خون پیئے گا اور ان کے دل نکال کر کھائے گا تو وہ نہ صرف خوبصورت ہو جائے گا بلکہ وہ ہمیشہ کے لئے جوان بھی ہو جائے گا اسی لئے اس نے شہزادی رانی کو اغوا کیا ہے۔

سنہری تختی نے عمرو عیار کو بتایا کہ بدشکل دیو اب تک نو شہزادیوں کو ہلاک کر کے ان کا خون بھی پی چکا ہے اور ان کے دل بھی نکال کر کھا چکا ہے۔ شہزادی رانی اس کا آخری شکار ہے جس کا خون پیتے اور دل کھاتے ہی وہ خوبصورت اور جوان تو ہو جائے گا لیکن اسے چونکہ انسانی خون کی لت لگ چکی ہے

www.pdfbooksfree.pk

اس لئے وہ ہمیشہ اسی طرح لڑکیوں کو اغوا کرتا رہے گا اور ان کا خون پیتا اور دل نکال کر کھاتا رہے گا۔ اس کے علاوہ سنہری تختی نے عمرو عیار کو یہ بھی بتا دیا تھا کہ وہ بدشکل دیو کہاں رہتا ہے اور عمرو اس تک کیسے پہنچ سکتا ہے اور اسے بدشکل دیو کو ہلاک کرنے کے لئے کیا کرنا ہو گا۔

عمرو نے ساری باتیں جان کر سلیمانی چادر اوڑھی اور غائب ہو کر اپنے خیمے سے باہر آ گیا اور پھر اس نے زنبیل سے طلسمی قالین نکالا اور اس پر سوار ہو کر بدشکل دیو کی سرکوبی کے لئے روانہ ہو گیا۔

عمرو کو طلسمی قالین پر سفر کرتے ہوئے کافی دیر ہو چکی تھی۔ سنہری تختی نے عمرو عیار کو بتا دیا تھا کہ بدشکل دیو دن کی روشنی میں شہزادیوں کو اغوا کر کے لے جاتا ہے اور وہ آدھی رات کے وقت ان شہزادیوں کو ہلاک کرتا ہے اور پھر ان کا خون پی کر ان کا دل نکال کر کھاتا ہے۔ اس لئے عمرو بے فکر تھا کہ وہ دن ہی دن میں اس جگہ پہنچ جائے گا جہاں بدشکل دیو رہتا ہے اور رات ہونے سے پہلے ہی وہ

www.pdfbooksfree.pk

اس دیو کا خاتمہ کر دے گا اور اس کی قید سے شہزادی رانی کو چھڑا کر لے آئے گا۔ عمرو عیار کا قالین اس وقت ایک پہاڑی علاقے سے گزر رہا تھا۔ پہاڑیاں مختلف رنگوں کی تھیں۔ کوئی سرخ رنگ کی پہاڑی تھی تو کوئی سبز رنگ کی، اسی طرح کسی پہاڑی کا رنگ زرد تھا تو کسی کا نیلا اور کسی کا گلابی۔ اسی طرح پہاڑیوں کے گرد زمین بھی مختلف رنگوں کی نظر آ رہی تھی۔ اس جگہ آتے ہی طلسمی قالین کی رفتار میں نمایاں کمی آ گئی تھی اور قالین نے نیچے جانا شروع کر دیا تھا۔

عمرو نے طلسمی قالین کو حکم دیا تھا کہ وہ اسے اس جگہ پہنچا دے جہاں بدشکل دیو رہتا ہے اور اس نے جہاں شہزادی رانی کو قید کر رکھا ہے۔ اب جب قالین اسے لئے ان رنگین پہاڑیوں کی طرف اترنا شروع ہوا تو عمرو فوراً اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ طلسمی قالین اسے اس مقام پر لے آیا ہے جہاں بدشکل دیو رہتا ہے۔ قالین پر کھڑے ہوتے ہی عمرو نے زنبیل سے تلوارِ حیدری نکال کر ہاتھ میں لے لی۔ سلیمانی چادر ابھی تک اس کے کاندھوں پر تھی اس لئے نہ تو

www.pdfbooksfree.pk

کوئی اسے دیکھ سکتا تھا اور نہ ہی اس کے طلسمی قالین کو۔ طلسمی قالین چند ہی لمحوں میں نیلے رنگ کی زمین پر اتر گیا۔ جیسے ہی قالین زمین پر آیا، عمرو فوراً قالین سے اتر کر نیچے آ گیا۔ اس کا قالین سے اترنا تھا کہ قالین اچانک غائب ہوا اور اس کی زنبیل میں پہنچ گیا۔ عمرو عیار کی زنبیل ایک لمحے کے لئے بھاری ہوئی اور پھر ہلکی ہو گئی۔

سنہری تختی نے عمرو عیار کو ہدایات دی تھیں کہ جب وہ قالین سے اترے تو وہ خود کو ظاہر کر دے اور اپنے ارد گرد دیکھتے ہوئے زور زور سے شہزادی رانی اور بدشکل دیو کو آوازیں دینا شروع کر دے۔ ایسا کرنے سے پہلے اسے شہزادی رانی کا چہرہ دکھائی دے گا جس کا مطلب ہو گا کہ شہزادی رانی وہیں کہیں موجود ہے۔ اس کے بعد وہاں بدشکل دیو بھی آجائے گا اور عمرو عیار نے اسے اپنے ساتھ مقابلے کے لئے للکارنا ہے اور جب دیو اس کے سامنے آئے تو عمرو کو اس کا مقابلہ کرنا ہے اور اسے ہلاک کرنا ہے۔ اس دیو کے ہلاک ہونے کے بعد ہی شہزادی رانی اس کے سامنے آ

www.pdfbooksfree.pk

سکتی ہے۔ اب عمرو چونکہ رنگین وادی میں پہنچ چکا تھا اس لئے اس نے فوراً کاندھوں سے سلیمانی چادر اتاری اور وہاں ظاہر ہو گیا۔ عمرو نے سلیمانی چادر زنبیل میں ڈالی اور پھر وہ چاروں طرف دیکھتے ہوئے زور زور سے شہزادی رانی کو آوازیں دینے لگا۔

''شہزادی رانی۔ کہاں ہو تم۔ مجھے اپنا چہرہ دکھاؤ۔ میں عمرو عیار ہوں اور میں یہاں تمہاری مدد کرنے کے لئے آیا ہوں۔ شہزادی رانی''۔ عمرو نے زور زور سے چیختے ہوئے کہا تو اچانک اس کے عقب میں ایک نہایت حسین شہزادی کا ہیولا سا نمودار ہو گیا۔

''بدشکل دیو۔ میرے سامنے آؤ۔ کہاں ہو تم''۔ عمرو نے شہزادی رانی کے بعد بدشکل دیو کو آوازیں دیتے ہوئے کہا۔ عمرو نے ابھی بدشکل دیو کو ایک ہی آواز دی تھی کہ شہزادی رانی کے بائیں طرف سبز رنگ کا ایک بدشکل چہرہ نمودار ہوا۔ اس بدشکل چہرے کی آنکھیں بے حد بڑی بڑی اور خوفناک تھیں۔ بدشکل دیو کے ساتھ اس کے ہاتھ کی تین عجیب و غریب انگلیاں بھی نمودار ہوئی تھیں جو اس نے چہرے کے سامنے کر

www.pdfbooksfree.pk

رکھی تھیں۔ اس دیو کی یہ انگلیاں ایسی تھیں جیسے سانپوں کی دُمیں ہوں۔ تینوں انگلیاں مختلف رنگوں کی تھیں۔ ایک سبز ایک زرد اور ایک سرخ۔ تینوں انگلیوں سے سفید رنگ کا مادہ سا ٹپکتا ہوا دکھائی دے رہا تھا جو زمین پر جہاں جہاں گر رہا تھا وہاں چنگاریاں سی پھوٹتی تھیں اور زمین میں سوراخ سا ہو جاتا تھا۔ یوں لگ رہا تھا جیسے بدشکل دیو کی انگلیوں سے ٹپکنے والا مادہ تیزاب ہو جو ہر چیز کو گلا کر رکھ دیتا ہے۔

"میں یہاں ہوں عمرو عیار"۔ بدشکل دیو نے گرجدار آواز میں کہا تو عمرو نے فوراً سر گھما کر اس کی طرف دیکھا اور پھر جیسے ہی اس کی نظر بدشکل دیو پر پڑی وہ بوکھلا کر کئی قدم پیچھے ہٹ گیا۔ دیو انتہائی بھیانک اور خوفناک تھا اور اس سے زیادہ اس کی سانپوں کی دُموں جیسی تین رنگین انگلیاں تھیں جن سے تیزاب جیسا سفید مادہ ٹپک رہا تھا۔

"میرے سامنے آؤ۔ بدشکل دیو۔ میں تمہیں ہلاک کرنے کے لئے آیا ہوں۔ اگر ہمت ہے تو آؤ اور میرا مقابلہ کرو"۔ عمرو نے بدشکل دیو کی جانب غضبناک

www.pdfbooksfree.pk

نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تو اچانک دیو کا چہرہ غائب ہوا اور دوسرے لمحے عمرو کے سامنے دیو ظاہر ہو گیا۔ اس بار دیو کا جسم بھی تھا۔ دیو کے ہاتھوں اور پیروں کی تین تین ہی انگلیاں تھیں اور تینوں مختلف رنگوں کی تھیں جن سے تیزاب جیسا مادہ نکل رہا تھا اور وہ نمودار ہو کر جہاں کھڑا تھا وہاں زمین سے دھواں سا نکلنا شروع ہو گیا تھا۔

''میں آ گیا ہو آدم زاد عمرو عیار۔ میں تیزابی دیو ہوں۔ تم نے یہاں آ کر اپنی موت کو آواز دی ہے۔ میں تم پر ابھی تیزاب پھینک کر تمہیں ایک لمحے میں جلا کر بھسم کر دوں گا''۔ بدشکل دیو نے عمرو کی جانب خونخوار نظروں سے گھورتے ہوئے کہا ساتھ ہی اس نے اپنا ہاتھ جھٹکا تو اس کی انگلیوں سے ٹپکتا ہوا تیزاب عمرو کی جانب آیا۔ عمرو نے اچھل کر تیزاب سے بچنے کی کوشش کی۔ لیکن بچتے بچتے بھی تیزاب اس کے کپڑوں پر آ گرا اور دوسرے لمحے عمرو عیار کے کپڑوں میں پہلے سوراخ سے بنے اور پھر اس کے کپڑوں میں یکلخت آگ لگ گئی۔ لیکن یہ آگ چند لمحوں کے لئے

www.pdfbooksfree.pk

تھی۔ آگ اس کے کپڑوں پر پھیلنے کی بجائے فوراً بجھ گئی تھی البتہ عمرو کے کپڑوں میں بے شمار سوراخ ہو گئے تھے۔ عمرو نے یہاں آنے سے پہلے اپنے ہاتھ کی انگلی میں طلسم شکن انگوٹھی پہن لی تھی اور اس نے پگڑی کے نیچے سرخ ہیرا رکھ لیا تھا جو اسے آگ سے محفوظ رکھ سکتا تھا۔ اس ہیرے کی ہی وجہ سے بدشکل دیو کے تیزاب کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا تھا اور اس کے کپڑوں میں لگی ہوئی آگ فوراً بجھ گئی تھی۔ البتہ تیزاب کے قطرے زمین پر جہاں جہاں گرے تھے وہاں سوراخ سے بنتے جا رہے تھے جن سے دھواں نکل رہا تھا۔ بدشکل دیو نے اپنے تیزاب کو عمرو عیار پر بے اثر ہوتے دیکھ کر اس کی طرف بار بار ہاتھوں اور پیروں کی انگلیاں جھٹکتے ہوئے اس پر تیزاب کی بارش کرنی شروع کر دی۔ تیزاب کی بارش سے عمرو عیار کا لباس اور اس کی پگڑی میں مسلسل سوراخ بنتے جا رہے تھے لیکن اس تیزاب کا عمرو پر کوئی اثر نہیں ہو رہا تھا اور اس کے کپڑوں میں لگنے والی آگ فوراً بجھ جاتی تھی۔

www.pdfbooksfree.pk

اب تو بدشکل دیو کو بے حد غصہ آیا۔ اس نے ہوا میں ہاتھ مارا تو اچانک اس کے ہاتھ میں ایک بڑی تلوار آ گئی۔ اس نے تین انگلیوں والے ہاتھ میں تلوار تھامی تو اچانک تلوار کے پھل پر آگ لگ گئی اور تلوار کا پھل تیزی سے جلنا شروع ہو گیا۔ بدشکل دیو جلتی ہوئی تلوار لے کر عمرو عیار پر ٹوٹ پڑا لیکن عمرو عیار کے ہاتھ میں تلوارِ حیدری تھی۔ اس نے بدشکل دیو کی جلتی ہوئی تلوار کا وار تلوارِ حیدری پر روکا اور پھر ماحول تلواروں کی چھنکاروں سے بری طرح سے گونجنا شروع ہو گیا۔ بدشکل دیو اچھل اچھل کر عمرو عیار پر جلتی ہوئی تلوار سے حملے کر رہا تھا لیکن عمرو عیار سے بڑا ماہر بھلا کون ہو سکتا تھا۔ عمرو عیار نہ صرف اس کی تلوار کے حملے روک رہا تھا بلکہ وہ پینترے بدل بدل کر بدشکل دیو پر حملے بھی کر رہا تھا جس کی وجہ سے بدشکل دیو کی پریشانی بڑھتی جا رہی تھی۔ عمرو نے اس کی پریشانی کا فائدہ اٹھا کر اس پر اچانک تیزی سے حملے کرنے شروع کر دیئے اور پھر اس نے سب سے پہلے سنہری تختی کی ہدایات کے مطابق بدشکل دیو کے ہاتھوں

www.pdfbooksfree.pk

اور پاؤں کی سرخ انگلیاں کاٹیں اور پھر اس کی باری باری تمام انگلیاں کاٹ دیں۔ تمام تیزابی انگلیاں کٹتے ہی بدشکل دیو وہیں گر گیا اور پھر اچانک اس کے سارے جسم پر سفید مادے جیسا تیزاب ابھر آیا اور وہ اسی تیزاب میں گل کر پانی بن کر بہہ گیا۔ جیسے ہی بدشکل دیو ہلاک ہوا اچانک وہاں شہزادی رانی نمودار ہو گئی جس کا عمرو نے وہاں ہیولا دیکھا تھا۔

شہزادی رانی بے حد خوفزدہ تھی۔ عمرو اس کے پاس گیا اور اسے ساری بات بتائی۔ یہ سن کر شہزادی رانی بے حد خوش ہوئی کہ عمرو عیار نے اپنی بہادری اور عقلمندی سے بدشکل دیو کو ہلاک کر دیا ہے تو وہ بے حد خوش ہوئی اور اس نے عمرو کو شکریہ ادا کیا۔ عمرو نے اسے ساتھ لیا اور زنبیل سے طلسمی قالین نکال کر اس پر اپنے ساتھ بٹھایا اور اسے سردار امیر حمزہ کے لشکر اور پھر ان کے خیمے میں لے گیا جہاں شہزادی رانی کا باپ بھی موجود تھا۔ اپنی بیٹی کو زندہ سلامت واپس آتے دیکھ کر ملک کاستان کا بادشاہ بے حد خوش ہوا۔ سردار امیر حمزہ بھی عمرو عیار سے خوش تھے کہ عمرو

www.pdfbooksfree.pk

نے ہمیشہ کی طرح ان کی عزت رکھ لی تھی اور شہزادی رانی کو ایک ظالم اور بدشکل دیو سے بچا کر لے آیا تھا۔ انہوں نے عمرو کو ایک خزانہ انعام میں دیا تو عمرو خوشی سے بار بار سردار امیر حمزہ کا شکریہ ادا کرنے لگا۔ ملک کاستان کے بادشاہ نے بھی عمرو سے کہا کہ وہ ان کے ساتھ ملک کاستان چلے تو وہ بھی اسے ایک خزانہ انعام میں دیں گے تو عمرو عیار کا دل چاہا کہ وہ خوشی سے وہیں ناچنا شروع کر دے۔ سردار امیر حمزہ نے بھی اسے کافی بڑا خزانہ انعام میں دیا تھا اور اب ملک کاستان کے بادشاہ نے بھی اسے خزانہ دینے کا وعدہ کیا تھا اس لئے وہ بے حد خوش تھا۔

ختم شد

www.pdfbooksfree.pk

بچوں کے لئے دلچسپ اور خوبصورت کہانیاں

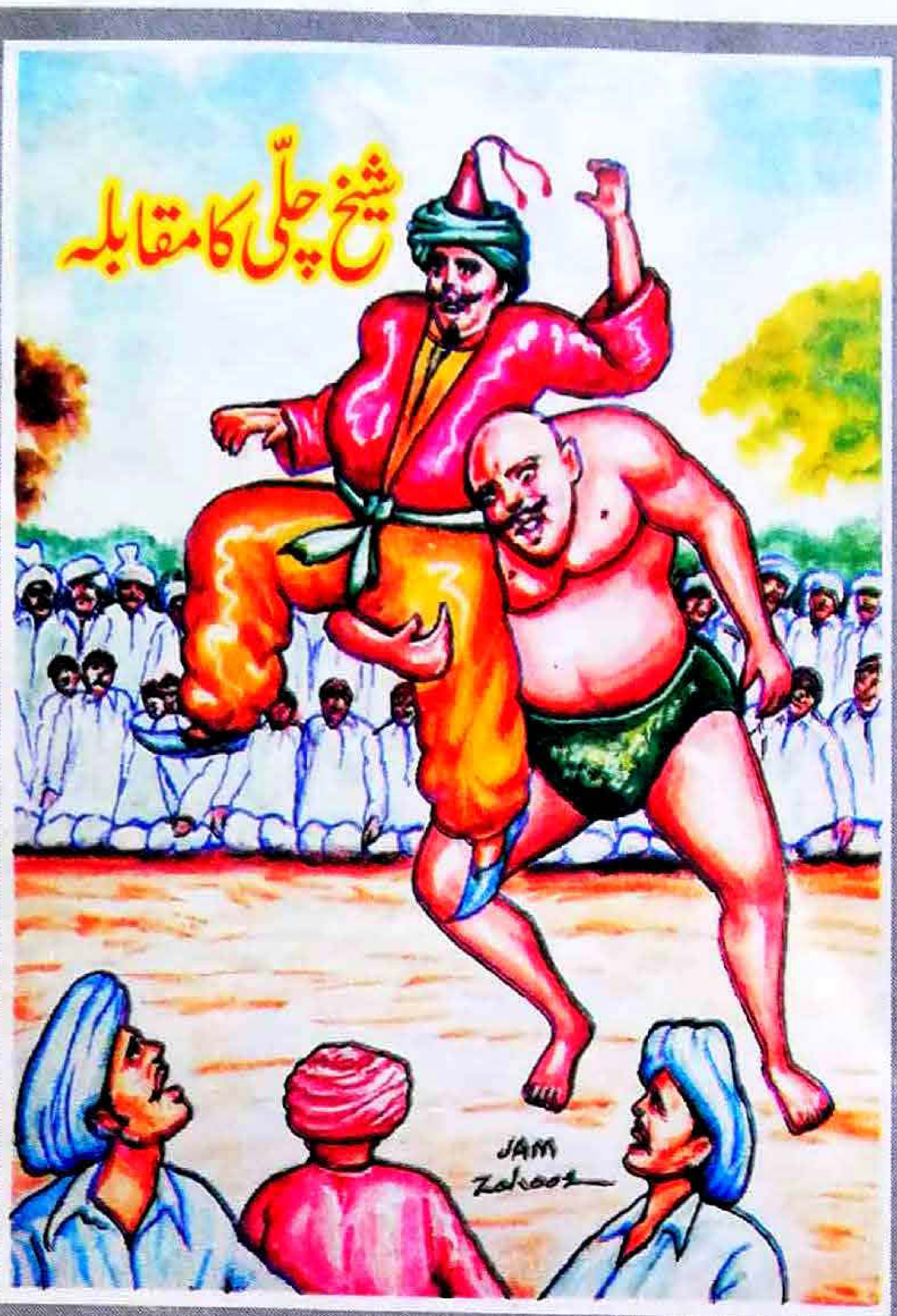

PDFBOOKSFREE.PK